https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے طلبہ کی شکایات کے ازالے اور کیمپس میں حالات کو معمول پر واپس لانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی

New Delhi, October 19, 2026

گزشتہ شام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اعلیٰ عہدیداران کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، کنٹرولر امتحانات پروفیسر احتشام الحق، مختلف فیکلٹیز کے ڈینز، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، ڈین اکیڈمک افیئرز، چیف پراکٹر، تمام ہاسٹلز کے پرووسٹس، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر اور جامعہ کے دیگر عہدیداران شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد ان طلبہ کے مطالبات پر غور وخوض کرنا تھا جو بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں اور احتجاج کر رہے ہیں۔

اجلاس میں تفصیلی گفتگو کے بعد، یونیورسٹی نے سات سینئر ڈینز اور پروفیسران پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی احتجاج کرنے والے طلبہ سے بات چیت کرے گی، ان کے مطالبات کا جائزہ لے گی اور کیمپس میں امن بحال کرنے اور حالات کو معمول پر لانے کے لیے ضروری اقدامات کرے گی۔

یونیورسٹی انتظامیہ باہمی اعتماد اور افہام وتفہیم پر مبنی تعمیری بات چیت اور غور وخوض کے ذریعے اس معاملے کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وہ احتجاج کرنے والے طلبہ اور دیگر متعلقہ فریقین سے بھی تعاون کے اسی جذبے کی توقع رکھتی ہے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دو ہزار چھ کے دوران پرتشدد جھڑپوں، اساتذہ پر حملوں اور کلاسوں میں بار بار خلل پڑنے کے واقعات کے بعد یونین انتخابات کا عمل ختم کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد کے برسوں میں، کیمپس میں پرتشدد ہنگاموں اور بار بار کیمپس بند ہونے کی مصدقہ تاریخ کے پیشِ نظر، عدالتوں کی جانب سے یونیورسٹی کو اس حوالے سے کوئی ہدایات جاری نہیں کی گئیں۔ حال ہی میں، دو ہزار بائیس میں، معزز دہلی ہائی کورٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسٹینڈنگ کونسل کے دلائل اور موقف کو تسلیم کرتے ہوئے اس معاملے کو نمٹا دیا؛ عدالت نے یونیورسٹی کو اسٹوڈنٹس یونین کے انتخابات کرانے کی کوئی ہدایت نہیں دی، جس کی بنیادی وجہ دو ہزار چھ اور اس کے بعد کیمپس میں پیش آنے والے پرتشدد تصادم کی تواتر سے بھری تاریخ تھی۔

اس کے باوجود، موجودہ انتظامیہ جس نے اکتوبر دو ہزار چوبیس میں ذمہ داریاں سنبھالیں، دو دہائیوں سے جاری اس تعطل کا خوش اسلوبی سے حل تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ بات بھی ریکارڈ پر لانا ضروری ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے تمام شعبہ جات اور مراکز میں 'سبجیکٹ ایسوسی ایشن' کے انتخابات کا ایک مضبوط اور جمہوری نظام قائم کر رکھا ہے۔ اس نظام کے تحت، طلبہ خفیہ رائے دہی کے ذریعے اپنے متعلقہ شعبہ جات اور مراکز میں تین عہدیداران: نائب صدر، جنرل سیکریٹری اور جوائنٹ سیکرٹری کا انتخاب کرتے ہیں۔ گزشتہ برسوں میں اس نظام نے طلبہ کے لیے انتہائی مفید کردار ادا کیا ہے۔

انتظامیہ اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ کیمپس میں امن و ہم آہنگی کو فروغ دینے اور برقرار رکھنے کے لیے باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ اس کے ساتھ یہ یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ تعلیمی ماحول تمام طلبہ، اساتذہ اور عملے کے لیے سازگار اور معاون رہے۔ موجودہ انتظامیہ تمام متعلقہ فریقین اور طلبہ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ایک سو چھ سالہ قدیم اس یونیورسٹی کے نام، ساکھ اور قومی و بین الاقوامی سطح پر حاصل کردہ اعلیٰ رینکنگ کے تحفظ کے لیے مل کر کام کریں۔

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ